07 نومبر ، 2018

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کا ڈیٹا چوری ہونیکی رپورٹس مسترد کردیں

کراچی (رفیق بشیر) ملکی بینکوں کا ڈیٹا چوری ہونے کے واقع نے اسٹیٹ بینک کے نظام کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور موجودہ صورتحال اسٹیٹ بینک کی کارکردگی پر سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ دوسری جانب منگل کو رات گئے اسٹیٹ بینک کی جانب سے ایک اعلامیہ جاری کیا گیا جس کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ان خبروں کا نوٹس لیا ہے جن میں یہ رپورٹ کیا گیا تھا کہ زیادہ تر بینکوں کا ڈیٹا چوری ہوگیا ہے تاہم اسٹیٹ بینک ایسی رپورٹس کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے پاس ایسے کوئی شواہد ہیں اور نہ ہی کسی بینک یا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے ایسی معلومات فراہم کی گئی ہیں ہم اس بات ذور دیتے ہیں کہ ماسوائے 27 اکتوبر 2018ء کو جو واقعہ پیش آیا تھا جس میں ایک بینک کی آئی ٹی سیکورٹی کے حصار کو توڑا گیا تھا، اس کے بعد ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، اس بات سے قطع نظر اسٹیٹ بینک پہلے ہی بینکوں کو بین الاقوامی پیمنٹ اسکیموں کے تعاون سے ایسے اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کرچکا ہے جن کے ذریعے ان کے سسٹمز کو درپیش کسی بھی سائبر خطرے کی نشاندہی اور تدارک کیا جاسکے۔ پیمنٹ اسکیموں کے نمائندگان کو بھی یہ یقین دلادیا گیا ہے کہ کارڈ سسٹم پر کسی بھی سائبر خطرے کی نشاندہی کی خاطر بینکوں کی مدد کے لیے تمام ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں اور انہیں تحفظ

کے اضافی اقدامات کی پیشکش کرد ی گئی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کچھ بینک مزید احتیاطی تدابیر اختیار کررہے ہیں جبکہ دیگر بینک اپنے سسٹم کی سیکورٹی کے حوالے سے پُر اعتماد ہیں اور انہوں نے حسبِ معمول بذریعہ کارڈلین دین کی خدمات مکمل طور پر جاری رکھی ہوئی ہیں، کچھ بینکوں کی جانب سے جواحتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں ہیں ان میں جزوی پابندیاں شامل ہیں، جیسے بین الاقوامی لین دین کے لیے صارفین کو پیشگی اجازت درکار ہوگی یا چند بینکوں نے بین الاقوامی لین دین مکمل طور پر بند کردیا ہے، تاہم اسٹیٹ بینک کو یہ یقین دہانی کردی گئی ہے کہ آئی ٹی سیکورٹی کے مناسب اقدامات کے بعد یہ عارضی پابندیاں ختم کر دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ تمام پابندیاں ملک سے باہر کے لین دین کے لیے ہیں اور کسی بھی بینک نے ملکی لین دین کے حوالے سے کوئی پابندی نہیں لگائی،اسٹیٹ بینک موجودہ صورتِ حال کی مسلسل نگرانی کی غرض سے بین الاقوامی پیمنٹ اسکیموں، پیمنٹ آپریٹرز اور بینکوں کے ساتھ مصروفِ عمل ہے تاکہ بینکاری نظام کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ سمٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق حال ہی میں ہونے والے سائبر سیکورٹی حملے اور دھوکہ دہی کی لہر کے باعث بینکاری کے شعبے کو شدید تحفظات اور خدشات کاسامنا ہے ، اس حوالے سے سمٹ بینک اپنے معزز کسٹمرز کو یقین دلاتا ہے کہ بینک اپنے تمام کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی مکمل حفاظت اور سیکیورٹی کو یقینی بناتا ہے۔ سمٹ بینک کسی بھی سائبر حملے کا سامنا کئے بغیر ناصرف معمول کے مطابق اور محفوظ طریقے سے کام کررہا ہے بلکہ کسی بھی قسم کی آن لائن اور کارڈ ڈیٹا کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ دریں اثناء ایک سینئر بینکار نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک کی اجازت کے بغیر نجی بینک کوئی کام نہیں کرسکتا، برانچ کھولنا اسٹیشنیری بنانا اور چیک بل کے پرنٹ ہونے کے علاوہ ہر کام بینک اسٹیٹ بینک کی اجازت سے کرتے ہیں اور بینکوں کا آئی ٹی نظام بھی اسٹیٹ بینک کے طے کردہ اصولوں کے مطابق ہوتا ہے، موجودہ صورتحال میں ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹیٹ بینک کا مانیٹرنگ کا نظام بوسیدہ اور کمزور ہوگیا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں کیا گیا ،اگر اسٹیٹ بینک کا سخت مانیٹرنگ نظام ہوتا ہے تو شاید ملکی بینکاری کو اس بحران سے نہ گزر نا پڑتا۔